احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 9 نومبر 2013ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

ہفتہ 9 نومبر 2013ء 4 محرم 1435 ہجری 9 نبوت 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 255

قابل تعریف نبی

حضرت مسیح موعودفرماتے ہیں کہ:

ہمارے نبی ﷺ کا نام مذمت کرنے والوں کے ردّ کے لئے محمدؐ رکھا گیا۔تااس بات کی طرف اشارہ ہوکہ اس قابل تعریف نبی کی شریراورخبیث لوگ مذمت کریں گے۔مگروہ محمدؐ ہے یعنی نہایت تعریف کیا گیانہ کہ مذمم۔

(انجام آتھم، روحانی خزائن جلد11صفحہ296)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت مصلح موعودفرماتے ہیں:

آپ کی خوراک نہایت سادہ تھی۔لیکن اگرکوئی شخص کوئی اچھی چیز بطورتحفہ لے آتا تھا تو آپ اس کے کھانے سے انکارنہ کرتے۔مگریوں اپنے کھانے پینے کے لئے اچھے کھانے کی تلاش آپ کبھی نہیں کرتے تھے۔

شہد آپ کو پسند تھا اسی طرح کھجوربھی۔آپ فرماتے تھے کھجوراورمومن کے درمیان ایک رشتہ ہے کھجور کے پتے بھی اوراُس کا چھلکا بھی اوراُس کا کچا پھل بھی اوراس کا پکا پھل بھی اوراس کی گٹھلی بھی سب کے سب کارآمد ہیں اس کی کوئی چیز بھی بیکارنہیں۔مومن کامل بھی ایسا ہی ہوتا ہے اس کا کوئی کام بھی لغونہیں ہوتا بلکہ اس کا ہرکام بنی نوع انسان کے نفع کے لئے ہوتا ہے۔

(بخاری کتاب العلم باب طرح الامام المسائلۃ بخاری کتاب الاطعمۃ باب برکۃ النخلۃ)

لباس اورزیور میں سادگی اورتقویٰ

لباس کے متعلق بھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہایت سادگی کو پسندفرماتے تھے آپ کا عام لباس کرتہ اورتہہ بندیا کرتہ اور پاجامہ ہوتا تھا۔آپ اپنا تہہ بند یا پاجامہ ٹخنوں سے اُوپراورگھٹنوں سے نیچے رکھتے تھے۔گھٹنوں یا گھٹنوں سے اُوپرجسم کے ننگے ہوجانے کوآپ پسند نہیں فرماتے تھے سوائے مجبوری کے۔ایسا کپڑا جس پرتصویریں ہوں آپ پسندنہیں فرماتے تھے۔نہ انسانی لباس میں اورنہ پردوں وغیرہ کی صورت میں۔خصوصاً بڑی تصویریں جوکہ شرک کے آثار میں سے ہیں اُن کی آپ کبھی اجازت نہیں دیتے تھے۔ایک دفعہ آپ کے گھر میں ایسا کپڑا لٹکا ہوا تھا آپ نے دیکھا تو اُسے اُتروادیا۔ (بخاری کتاب اللباس باب ماوطئی من التصاویر)

ہاں چھوٹی چھوٹی تصویر جس کپڑے پر بنی ہوئی ہوں اُس کپڑے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کیونکہ ان سے شرک کے خیالات کی طرف اشارہ نہیں ہوتا۔آپ ریشمی کپڑا کبھی نہیں پہنتے تھے نہ دوسرے مردوں کوریشمی کپڑا پہننے کی اجازت دیتے تھے۔بادشاہوں کوخط لکھنے کے وقت آپ نے ایک مہروالی انگوٹھی اپنے لئے بنوائی تھی مگرآپ نے ارشادفرمایا تھا کہ سونے کی انگوٹھی نہ ہو بلکہ چاندی کی ہو کیونکہ سونا خداتعالیٰ نے میری اُمت کے مردوں کے لئے پہننا منع فرمایا ہے۔عورتوں کو بیشک ریشمی کپڑے اورزیور پہننے کی اجازت تھی اس بارہ میں آپ نصیحت کرتے رہتے تھے کہ غلونہ کیا جائے۔

ایک دفعہ غرباء کے لئے آپ نے چندہ کیا۔ایک عورت نے ایک کڑا اُتارکرآپ کے آگے رکھ دیا۔آپ نے فرمایا کیا دوسرا ہاتھ دوزخ سے بچنے کا مستحق نہیں؟ اُس عورت نے دوسرا کڑا اُتارکربھی غرباء کے لئے دے دیا۔آپ کی بیویوں کے زیورات نہ ہونے کے برابر تھے صحابیات بھی آپ کی تعلیم پرعمل کرکے زیور بنانے سے احترازکرتی تھیں۔آپ قرآنی تعلیم کے مطابق فرماتے تھے کہ مال کا جمع رکھنا غریبوں کے حقوق تلف کردیتا ہے اس لئے سونے چاندی کوکسی صورت میں گھروں میں جمع کرلینا قوم کی اقتصادی حالت کوتباہ کرنے والا ہے اورگناہ ہے۔

ایک دفعہ حضرت عمرؓ نے آپ کوتحریک کی کہ اب بڑے بڑے بادشاہوں کی طرف سے سفیرآنے لگے ہیں آپ ایک قیمتی جُبّہ لے لیں اورایسے موقعوں پراستعمال فرمایا کریں۔آپ حضرت عمرؓ کی اِس بات کوسن کربہت خفاہوئے اورفرمایا خداتعالیٰ نے مجھےان باتوں کے لئے پیدانہیں کیا۔یہ مداہنت کی باتیں ہیں۔ (بخاری کتاب اللباس باب الحریر للنساء)

فضل عمرفاؤنڈیشن ربوہ میں انگلش ڈیسک کا قیام

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت فضل عمرفاؤنڈیشن ربوہ میں انگلش ڈیسک کے قیام کی منظوری عطا فرمائی ہے۔اس ڈیسک کا بنیادی مقصد حضرت مصلح موعودکی اردوکتب کا انگریزی میں ترجمہ کرنا ہے۔اگرکوئی دوست ایسے ہیں جو ماڈرن انگلش جانتے ہوں اورحضرت مصلح موعودکی کتب کا طوعی طورپرترجمہ کرنے کےخواہشمند ہوں تو براہ کرم وہ مندرجہ ذیل نمبرزیاEmail پررابطہ کریں۔

فون نمبر:03317987715

0476212439

Email:ffenglishdesk@gmail.com

(انچارج انگلش ڈیسک فضل عمرفاؤنڈیشن ربوہ)

شعبہ آرکیالوجی سے تعلق رکھنے والے احمدی احباب رابطہ کریں

ایسے احمدی احباب وخواتین جوشعبہ آرکیالوجی اورمتعلقہ شعبہ جات سے تعلق رکھتے ہوں۔ان سے درخواست ہے کہ وہ نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔اوراپنے مندرجہ ذیل کوائف بھجوا کرممنون فرمائیں۔کوائف بذریعہ ای میل نظارت تعلیم میں بھجوائیں۔

نام مع ولدیت،ایڈریس،فون نمبر، ای میل ایڈریس،یونیورسٹی،موجودہ پیشہ اورتفصیلی CV۔

نظارت تعلیم۔صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ۔ فون:047-6212473

فیکس:047-6212398

ای میل:Info@nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

مرسلہ :نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

خطابات حضور انور جلسہ سالانہ آسٹریلیا 2013ء کے سوالات

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013)

سوالات از لجنہ سے خطاب

س:حضور انور نے یہ خطاب کب اور کہاں ارشاد فرمایا؟
س:تقویٰ کی بابت حضرت مسیح موعود کو شعر کا کون سا مصرعہ الہام ہوا؟
س:شادی کی خواہش رکھنے والے مردوں کو آنحضرتؐ نے کیا نصیحت فرمائی؟
س: نکاح کے اصل مقصد کو بیان کریں؟ نیز رشتوں کے طے کرنے میں کیا امر مدنظر رکھنا چاہئے؟
س:خطبہ میں رشتوں میں دراڑیں پڑنے کی کیا وجہ بیان ہوئی ہے؟
س:سورۃ الحشر:17 میں لفظ غد (کل) کے حضور انور نے کون سے دو مطالب بیان کئے ہیں؟
س:حضور انور نے اپنے خطاب میں تربیت اولاد کے حوالہ سے والدین کو کس امر کی طرف توجہ دلائی؟
س: جماعتی مخالفت کے سبب ہجرت کر کے باہر جانے والیوں کو حضور انور نے کیا نصیحت فرمائی؟
س:حضور انور نے نوجوان جوڑوں کو کیا نصیحت فرمائی؟
س:پردہ کا اصل مقصد کیا ہے؟
س: بد خیالات اور بے حیائی کی اس خطبہ میں کیا وجہ بیان کی گئی؟
س:حضور انور نے ’’لباس‘‘ کے متعلق عورتوں کو کیا نصائح فرمائیں؟
س:حضور انور نے ایک احمدی سے اپنی کس توقع کا اظہار کیا؟
س:حضور انور نے اپنے خطاب میں احباب جماعت کو کن ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی؟
س:حضور انور نے تیونس کی ایک نو مبائعہ کے قبولیت احمدیت کے واقعہ کی کیا تفصیل بیان فرمائی؟
س: کتب حضرت مسیح موعود کے مطالعہ کی اہمیت کے بارہ میں حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟
س:یمن سے ایک نو مبائع خاتون کے قبولیت احمدیت کے واقعہ کو بیان کریں؟
س:MTA کے پروگراموں سے استفادہ کے بارہ میں حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟

سوالات از اختتامی خطاب

س:حضور انور نے یہ خطاب کب اور کہاں ارشاد فرمایا؟
س:مؤمنین کے خلق سمعنا و اطعنا (البقرۃ: 286) کے حوالہ سے حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟
س:احکام الٰہی پر عمل کے نتیجہ میں کون سے انعامات کا تذکرہ کیا گیا ہے؟
س: عبادتیں اور مالی قربانیاں کس طرح ثمر آور ثابت ہوتی ہیں؟
س:حضور انور نے حدیث کے حوالہ سے امیر کی اطاعت کے بارہ میں کیا ارشاد فرمایا؟
س:جماعت احمدیہ کی سچائی کے ثبوت کے ضمن میں کیا ارشاد فرمایا؟
س: حضور انور نے انکارِ جہاد کے الزام کا کیا جواب دیا؟
س:حضور انور نے خطبہ جمعہ میں دعوت الی اللہ کرنے کا بہت بڑا ذریعہ کس کو بیان فرمایا ہے؟
س:الجزائر سے عبد الکریم صاحب کا قبولیت احمدیت کا واقعہ لکھیں؟
س: یمن سے علی صاحب نے MTA کی بابت کیا بیان کیا؟
س:حضور انور نے MTA دیکھنے کے بارہ میں تاکیداً کیا بیان فرمایا؟
س:عرب ملک کے احمد صاحب نے MTA کی بابت کیا بیان کیا؟
س: ایک عرب دوست عبداللہ صاحب نے کس طرح احمدیت کو قبول کیا؟
س: مراکش سے انس احمد صاحب کس طرح جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے؟
س: اردن کے ایک بہت بڑے اخبار’’ الرائی‘‘ نے MTA کے پروگرام الحوار المباشر کے بارہ میں اپنے شمارے میں کیا لکھا؟
س:حضور انور نے اعتراضات کے جوابات کے حوالہ سے کیا بنیادی اصول بیان فرمایا؟
س:حضور انور نے ایک چینل ABC کے نمائندہ کے اس سوال پر کہ آسٹریلین لوگوں کو آپ کا یہ پیغام پہنچ نہیں سکا، احباب جماعت کو کیا نصیحت فرمائی؟
س: ہمارے کاموں میں بنیادی برکت کس طرح پڑے گی؟
س:حضرت مصلح موعود کی تفسیر سورۃ فاتحہ نے ایک لبنانی نو احمدی پر کیا اثر ڈالا؟
س:اللہ تعالیٰ کا فضل اور حقیقی تسکین کس طرح حاصل ہوتی ہے؟
س:حضور انور نے جامعات احمدیہ کے نصاب کے بارہ میں کیا بیان فرمایا؟
س:کویت سے منصور صاحب نے دین حق کو کس طرح قبول کیا؟
س:مصر سے ایک دوست نے کس طرح جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کی؟
س:اردن سے ایک کویتی خاتون کس طرح جماعت احمدیہ میں شامل ہوئیں؟
س: الجزائر سے اسامہ صاحب کا قبول احمدیت کا واقعہ بیان کریں؟
س:حضور انور نے ’’معروف فیصلہ‘‘ کے ضمن میں کیا بیان فرمایا؟
س: حضور انور نے’’ خلیفہ کا کیا کام ہے‘‘ کے حوالہ سے کیا ارشاد فرمایا؟
س:خطبہ کے آخر میں حضور انور نے کیا تاکیدی نصیحت فرمائی؟
س: جلسہ سالانہ آسٹریلیا میں شاملین کی حاضری کتنی تھی؟

ان میں وہ بادشاہ آیا

امن و راحت جو ڈھونڈتے ہیں لوگ
گرد تیرے ہی گھومتے ہیں لوگ

ایک ان میں ’’وہ بادشاہ آیا‘‘
یہ حقیقت قبولتے ہیں لوگ

یہ بھی تیرے مرید ہوں جیسے
ہاتھ تیرا جو چومتے ہیں لوگ

تیری پُر اثر گفتگو کے بعد
سر کو دُھنتے ہیں جھومتے ہیں لوگ

تجھ سے مژدۂ امن کو سن کر
شاد ہوتے سکونتے ہیں لوگ

تیری نظروں سے جام بھر بھر کر
سیر ہوتے سرورتے ہیں لوگ

روح و جاں کو جو تازگی بخشے
خوشبو تیری وہ سونگھتے ہیں لوگ

تجھ سے اک لمحہ ملاقات کے بعد
اپنے دکھ درد بھولتے ہیں لوگ

ہاتھ جوڑے جھکائے سر اپنے
فیض تجھ سے وصولتے ہیں لوگ

مبارک احمد ظفر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ آسٹریلیا 18

عیدالاضحیٰ کا پُر معارف خطبہ، حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کا نیشنل TV کو انٹرویو اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

16/اکتوبر 2013ء

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجکر دس منٹ پر بیت الہدیٰ میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

عیدالاضحیٰ کا مبارک دن

آج عیدالاضحیٰ کا دن تھا اور آج کا دن بھی آسٹریلیا کی سرزمین پر ایک غیر معمولی اہمیت کا حامل دن تھا اور یہ کسی بھی عید کا خلیفۃ المسیح کا پہلا ایسا خطبہ عید تھا جو براعظم آسٹریلیا سے یعنی دنیا کے ایک کنارہ سے دوسرے کناروں تک MTA انٹرنیشنل کے ذریعہ Live نشر ہو رہا تھا اور حضور انور کا یہ خطبہ عید ساری دنیا میں بیک وقت، مختلف اوقات میں دیکھا اور سنا جا رہا تھا۔ اس سے پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا کہ دنیا کے اس دور دراز کے ملک سے خلیفۃ المسیح کا کوئی خطبہ عید Live نشر ہوا ہو۔

خطبہ عید

دس بجے صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الہدیٰ تشریف لائے اور نماز عیدالاضحیٰ پڑھائی اور بعد ازاں خطبہ عید ارشاد فرمایا۔

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل آیت کی تلاوت کی اور اس کا ترجمہ پیش کیا۔

لن ینال اللّٰہ ......(الحج: آیت:83)

اس آیت کا ترجمہ ہے کہ:

ہرگز اللہ تک نہ ان کے گوشت پہنچیں گے اور نہ ان کے خون لیکن تمہارا تقویٰ اس تک پہنچے گا۔ اِسی طرح اس نے تمہارے لئے انہیں مسخر کر دیا ہے تا کہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اس بناء پر کہ جو اس نے تمہیں ہدایت عطا کی اور احسان کرنے والوں کو خوشخبری دیدے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہماری زندگی کی ایک اور عیدالاضحیٰ منانے کی ہمیں توفیق عطا فرمائی۔ کہتے ہیں عید بار بار آنے والی چیز اور خوشی کا موقع۔ ''اضحیہ'' کے معنی 'خوب دن چڑھے' کے بھی ہیں اور 'قربانی کی بکری' کے بھی ہیں۔ بہر حال عام زبان میں ہم اس عید کو قربانی کی عید بھی کہتے ہیں۔ اس نام ''قربانی کی عید'' نے عموماً مسلمانوں میں یہ تصور پیدا کر دیا ہے کہ یہ خوشی کا موقع آیا ہے کہ جانوروں کو ذبح کرو اور خوشیاں مناؤ، گوشت کھاؤ۔ پس یہ عید ہوگئی۔ اس لئے ہم دیکھتے ہیں کہ اس عید پر مسلمان لاکھوں کی تعداد میں بلکہ کروڑوں کی تعداد میں جانور ذبح کرتے ہیں۔ مکہ میں جو حج ہوتا ہے وہیں لاکھوں جانور ذبح ہو جاتے ہیں۔ اور بہت سے تیسری دنیا کے ایسے ملکوں میں جہاں مسلمان ہیں۔ خاص طور پر برصغیر پاکستان، ہندوستان میں عید سے پہلے امیر طبقہ کی بڑا اور خوبصورت جانور خریدنے کی دوڑ لگی ہوتی ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ میں نے اتنے لاکھ میں یہ بیل خریدا، کوئی کہتا ہے کہ میں نے اتنے ہزار میں یہ مینڈھا یا دُنبہ یا بکرا خریدا۔ پھر اُنہیں خوب سجایا جاتا ہے، اس لئے کہ یہ بھی حکم ہے کہ خوبصورت قربانی پیش کرو۔ تو ظاہری طور پر بھی اُس کو خوبصورت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور ظاہر پر ہی زیادہ زور ہوتا ہے۔ ایسے ایسے لوگ قربانیاں کرتے ہیں جو عام زندگی میں نہ نماز پڑھتے ہیں نہ روزہ رکھتے ہیں۔ حتیٰ کہ ایسے بھی ہیں جنہوں نے شاید سال میں عید کی نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں پڑھی ہوگی۔ لیکن یہ بڑی بڑی قربانیاں بڑے ذوق اور شوق سے پیش کی جاتی ہیں اور پھر اس قربانی کے بعد بھول جاتے ہیں کہ ہمارے کوئی فرائض بھی ہیں، ہماری کوئی ذمہ داریاں بھی ہیں، ہماری زندگی کا کوئی مقصد بھی ہے۔ سارا دن دعوتیں اور غل غپاڑے ہوتے رہتے ہیں۔ اُس دن نمازیں بھی اکثر ادا نہیں کرتے اور بس یہی عید ہوگئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بیشک یہ عید قربان ہے۔ بیشک ایک قربانی ادا کرنے کا حق ادا کرنے والے باپ اور بیٹے کی یاد میں ہر سال منایا جانے والا ایک اسلامی تہوار ہے۔ لیکن یاد رکھو کہ صرف اس بات پر خوشی منانا کہ ہمارے بزرگوں نے چار ہزار سال پہلے قربانی پیش کی تھی، یا وہ بزرگ اور اللہ تعالیٰ کے فرستادے قربانی کے لئے تیار ہو گئے تھے، یہ کافی نہیں ہے۔ وہ تو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے اُن فرستادوں کا فعل تھا۔ اور پھر اللہ تعالیٰ نے اُن کے اس فعل کو قبول بھی کیا۔ پھر اُن کی مسلسل قربانیوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنے پہلے گھر کی بنیادوں کی نشاندہی فرما کر اُن پر دیواریں استوار کروا کر ایک اور عظیم انعام سے اُنہیں نوازا کہ اللہ تعالیٰ کے اس گھر کے ذریعہ اب تم دونوں کو، بلکہ تینوں، کیونکہ باپ، ماں اور بیٹا سب اس میں شامل تھے، آئندہ آنے والے لوگوں میں ہمیشہ یاد رکھے جانے کا انتظام کر دیا۔ اور پھر اس سے بھی عظیم انعام یہ دیا کہ اس گھر کی دیواریں استوار کرتے وقت ان دو بزرگوں نے یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے جو دعائیں کی تھیں کہ ہماری ذریت میں سے بھی ایک عظیم نبی مبعوث فرما، اُن دعاؤں کو بھی قبولیت کا شرف عطا فرما کر وہ عظیم نبی مبعوث فرمایا جو اللہ تعالیٰ کا سب سے پیارا تھا اور پیارا ہے۔ جس کے آنے سے اللہ تعالیٰ کے اس گھر کی اہمیت مزید نکھر کر واضح ہوگئی۔ جس نے توحید کے قیام کرنے اور توحید کا قیام کروانے کے اعلیٰ معیار قائم کئے۔ ان دونوں بزرگوں اور ان کی آل کو ہمیشہ کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی امت کے ذریعہ ہر نماز کے درود میں شامل فرما کر اُنہیں رہتی دنیا تک امت (-) کی دعاؤں میں شامل کر لیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس یہ اُن بزرگوں کی قربانیوں کا پھل تھا جو اُنہیں ملا اور ملتا چلا جا رہا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم یہ نہ سمجھو کہ یہ انعام اُنہیں ایک مینڈھے کی قربانی کی وجہ سے ملا تھا اور ایک بکرے یا مینڈھے یا گائے کی قربانی سے تم بھی انعامات کے وارث بن جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نہ اُن کی قربانی کا گوشت اور خون اُن کو یا اُن کی آل کو یہ مقام دلا سکا نہ میرے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والوں اور اُس کی آل میں شامل لوگوں کو یہ مینڈھوں اور بکریوں اور گائیوں کی قربانی کچھ مقام دلوا سکے گی۔ اگر درود میں شامل دعا **اللھم صل علیٰ محمد** ......کی دعا میں حصہ دار بننا ہے اور حقیقی عید منانے والا بننا ہے تو وہ تقویٰ پیدا کرو جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے۔ وہ تقویٰ پیدا کرو جو آخری اور کامل شریعت لانے والے حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پیدا کرنے آئے تھے۔

اللہ تعالیٰ اس آیت میں جو میں نے تلاوت کی ہے فرماتا ہے کہ تمہاری قربانیوں کی ظاہری شکل کوئی نتیجہ نہیں پیدا کرتی بلکہ وہ روح نتیجہ پیدا کرتی ہے جس کے ساتھ قربانی دی گئی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یاد رکھو کہ تقویٰ کے بغیر نہ اس قربانی کی روح پیدا ہوسکتی ہے نہ ہی تقویٰ کے بغیر اس کا نتیجہ پیدا ہوسکتا ہے جو حقیقی قربانی کا مقصد ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے بڑے واضح طور پر فرما دیا کہ تمہاری قربانیوں کے گوشت اور خون ہرگز اللہ تعالیٰ کو نہیں پہنچتے۔ فرمایا (-) لیکن تمہارے دلوں کا تقویٰ اللہ تعالیٰ تک پہنچتا ہے۔ یہ قربانیاں تمہیں اللہ تعالیٰ تک پہنچانے کا ذریعہ ہیں لیکن اُس صورت میں جب یہ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کی گئی ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی رضا خالصۃً اُس کی بڑائی بیان کرنے سے، اُس کی عبادت کرنے سے، (دین حق) کی جو روح اور مغز ہے اُس کو حاصل کرنے سے، جو احکام اللہ تعالیٰ نے دیئے ہیں اُن پر عمل کرنے سے، قرآنِ کریم میں جو حکم ہیں اُن پر عمل کرنے سے، حاصل ہوتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اگر تم اس سوچ کے ساتھ یہ قربانی کر رہے ہو تو تمہیں بشارت ہو کہ تم خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بن جاؤ گے۔ احسان کرنے والوں میں شمار ہو گے۔ ہدایت پانے والوں میں شمار ہو گے۔ اُن انعامات کو حاصل کرنے والے بن جاؤ گے جو ایک (مومن) کے لئے مقدر ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی ارشاد ہے جیسا ایک حدیث میں آتا ہے کہ (-) یعنی یقیناً اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس اگر نیت تقویٰ پر چلنا اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہے اور اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کی کوشش ہے تو یہ قربانی قبول ہوگی۔ پھر اس قربانی کا خون بہانا بھی خدا تعالیٰ کی رضا کا باعث بنے گا۔ اُس کا گوشت تمہیں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بنائے گا۔ اللہ تعالیٰ کو تو گوشت کی ضرورت نہیں ہے۔ ہاں جب نیت نیک ہو، خدا تعالیٰ کی رضا مطلوب ہو اور قربانی کر کے اُس میں سے غریب بھائیوں کا حصہ اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل

کرنے کی نیت سے دیا جا رہا ہو تو اللہ تعالیٰ جس نے ہمیں حقوق العباد کی ادائیگی کا حکم دیا ہے، اللہ تعالیٰ جس نے بھوکوں کو کھانا کھلانے کا حکم دیا ہے، اس قربانی کے ظاہری چھلکے یا گوشت کا بھی ثواب دے دیتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ان امیر ملکوں میں رہنے والے جن کو توفیق ہے وہ جماعتی نظام کے تحت یا اپنے طور پر پاکستان اور غریب ملکوں میں بھی قربانی کیا کریں تا کہ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بنیں۔ کیونکہ ایسے بھی ہیں جن کو مہینوں گوشت کھانے کو نہیں ملتا اور بعض دفعہ عید پر ہی کھا رہے ہوتے ہیں یا مہینے کے بعد کہیں کھاتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر احسان ہے کہ اس کی روح کا بھی ثواب دے رہا ہے اور اس کے چھلکے کا بھی ثواب دے رہا ہے۔ ظاہری طور پر بھی ثواب دے رہا ہے اور اس کی باطنی روح کا بھی ثواب دے رہا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ 'بَشِّرِ الْمُحْسِنِیْن' تو کوئی یہ نہ سمجھ لے کہ اِس نیکی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اُسے احسان کرنے والوں میں شمار کر رہا ہے۔ محسن کا مطلب دوسروں کو فائدہ پہنچانے والا بھی ہے۔ محسن کا مطلب نیکیوں پر چلنے والا بھی ہے اور محسن کا مطلب صاحب علم بھی ہے۔ پس یہاں اللہ تعالیٰ اُنہیں جو علم رکھتے ہیں بشارت دے رہا ہے اور وہ اس حقیقت کو جانتے ہیں کہ قربانی کی روح تقویٰ ہے نہ کہ ظاہری قربانی اور اس علم کی وجہ سے نیکیوں میں آگے بڑھنے والے ہیں اور بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں اور نیکیوں میں آگے بڑھنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی رضا کی بشارت پانے والے ہیں، ہدایت پانے والے ہیں اور اُس کے انعامات سے حصہ لینے والے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس اس عمل پر جس کی بنیاد تقویٰ پر ہو اللہ تعالیٰ بندے کو نواز رہا ہے تو یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے بندے کا نہیں۔ ہمیشہ ایک حقیقی مومن اپنے سامنے یہ چیز رکھتا ہے اور رکھنی چاہئے کہ تقویٰ کے بغیر کوئی نیکی نہیں ہے۔ یہ صرف دکھاوا ہے اور دکھاوے کی نمازیں پڑھنے والوں کو بھی خدا تعالیٰ نے بڑی سخت تنبیہ فرمائی ہے۔ فرمایا (-) کہ نمازیوں کے لئے ہلاکت ہے۔ ایک طرف اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (-) یعنی میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور عبادت کی انتہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ بتائی کہ عبادت کا مغز نماز ہے یعنی سب عبادتوں کی معراج نماز ہے۔ آپ نے اپنی حالت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ نماز میری آنکھ کی ٹھنڈک ہے۔ پس وہ نمازیں جو اس روح کے ساتھ پڑھی جائیں جس کا اسوہ حسنہ ہمارے سامنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم فرمایا تو یہ آنکھوں کی ٹھنڈک بھی ہیں، عبادت کا مغز بھی ہیں، مقصدِ پیدائش کو پورا کرنے والی بھی ہیں۔ لیکن دوسری طرف اگر اس کے بغیر ہیں اور حقوق العباد کی نفی کرتی ہیں۔ ایک طرف نمازیں ہیں اور دوسری طرف لوگوں پر ظلم ہو رہا ہے تو یہ تقویٰ کے بغیر ہیں اور یہی پھر ہلاکت کا باعث بن جاتی ہیں۔ پس ہماری قربانیاں اور ہماری عبادتیں تقویٰ چاہتی ہیں، وہ معیار چاہتی ہیں یا اُن معیاروں کے حصول کی کوشش چاہتی ہیں جن کا اسوہ ہمارے سامنے ہمارے آقا و مطاع حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ تقویٰ کے بغیر نہ عبادتیں کام کی ہیں، نہ قربانیاں کام کی ہیں۔ ہمیں اپنے اندر اس روح کو پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ تمام احکامات پر غور کر کے پھر اُن پر عمل کرنے کی کوشش کرنی ہوگی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس اس عید کو بھی ہمیں وہ عید بنانے کی کوشش کرنی چاہئے جس کی بنیاد تقویٰ پر ہو۔ اُن محسنین میں شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہئے جن کو اللہ تعالیٰ بشارت دیتا ہے، جن کی جھولیوں کو اپنے انعامات سے بھرتا ہے۔ ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ قربانی یا نیکی یا محسنین میں شمار ہونا ایک دن کا کام نہیں ہے۔ جب حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کہا کہ (-) یعنی اے میرے باپ! جو کچھ تجھے خدا کہتا ہے وہی کچھ کر۔ تو صرف گردن پر چھری پھروانے پر رضا مندی دینا ہی نہیں تھا۔ اُس زمانے میں انسانی جانوں کی قربانی دی جاتی تھی یا لی جاتی تھی۔ اُس زمانے کے لحاظ سے یہ کوئی انوکھی بات نہیں تھی۔ اُس زمانے کے لوگ زیادہ سے زیادہ اس قربانی پر یہی کہتے کہ ابراہیم نے اپنے لاڈلے بیٹے کو اللہ تعالیٰ کے کہنے پر قربان کر دیا اور بس دنیا پھر بھول جاتی۔ لیکن اُن دونوں باپ بیٹے کو تقویٰ کا ادراک تھا۔ اس لئے خواب کے حوالے سے باپ نے جب بیٹے کا عندیہ لیا تو اُس تقویٰ کا حقیقی ادراک رکھنے والے بیٹے نے صرف یہ جواب نہیں دیا کہ اے ابا! میں تیار ہوں، تو میری گردن پر چھری پھیر دے۔ بلکہ جواب دیا یٰاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ کہ جس بات کا بھی تجھے میرے بارے میں حکم ہے وہ کر۔ چھری پھیرنے کا حکم ہے تو چھری پھیر دے۔ مجھ سے قربانیاں لیتے چلے جانے کا حکم ہے تو اُس کے لئے تیار ہوں۔ جیسا کہ میں نے کہا چھری پھروا کر جان دینے والوں کی مثالیں تو موجود ہیں۔ اُس زمانے میں وہ قربانی لی جاتی تھی۔ لیکن بیٹا یہ جواب دیتا ہے کہ میں تو خدا تعالیٰ کی خاطر قربانیوں کا سلسلہ جاری رکھنے کو بھی تیار ہوں۔ اور پھر گو باپ بیٹا اس کے لئے بخوشی تیار ہیں اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بھی یہی فرمایا کہ میں ایک وقتی قربانی نہیں مانگ رہا۔ میں تو مسلسل قربانیاں مانگ رہا ہوں۔ ایسی قربانیاں مانگ رہا ہوں جن کا تسلسل جاری رہے اور پھر وادی غیر ذی ذرع میں یعنی بیابان جگہ پر یہ قربانیوں کا سلسلہ جاری ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس تقویٰ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر قربانیوں کا ایک سلسلہ جاری ہو۔ اور تقویٰ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے اپنے تقویٰ کے معیار کو بلند کرتے چلے جاؤ۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کو اپنا مطمحِ نظر بنا لو۔ آج کی عید ہمارے اندر یہ اسماعیلی صفات پیدا کرنے آئی ہے۔ اور ان صفات کی معراج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نظر آتی ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے اس رنگ میں خراجِ تحسین پیش کیا کہ فرمایا کہ (-) تو کہہ دے کہ میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ پس یہ وہ مقام ہے جو ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہے۔ باقی جیسا کہ میں نے کہا ظاہری طور پر بھی اس قربانی کو کیا جاتا ہے۔ بھیڑیں بکریاں، گائیں، بھینسیں ذبح ہوتی ہیں۔ اور ہر اُس (مومن) کو یہ ظاہری قربانی کرنے کا بھی حکم ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی ہوئی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اسوۂ ہمارے سامنے جانوروں کی قربانی کا خود بھی پیش فرمایا۔ پس یہ اس کو ظاہری طور پر پورا کرنا ضروری ہے اور قرآنِ کریم کا بھی حکم ہے۔ لیکن یہ حکم بھی مشروط ہے۔ ہر (مومن) پر قربانی واجب نہیں ہے۔ صاحب توفیق پر ہی واجب ہے۔ لیکن تقویٰ پر چلنا اور اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنے فرائض ادا کرنا، احکامات پر عمل کرنا ہر ایک پر فرض ہے چاہے وہ غریب ہے، چاہے وہ امیر ہے، چاہے وہ مرد ہے یا عورت ہے، یا جوان ہے یا بوڑھا ہے۔ نماز ہر ایک پر فرض ہے۔ پانچ وقت کی نماز اگر ادا نہیں کر رہے تو یہ سال کے بعد عید کی قربانی کچھ فائدہ نہیں دے گی۔ نیک اعمال کی بجا آوری ہے، دین کا علم حاصل کرنا ہے تا کہ اپنی تربیت بھی ہو، اپنے بچوں کی تربیت بھی ہو اور پھر (دعوت الی اللہ) کے راستے بھی کھلیں۔ حقوق العباد کی ادائیگی بھی ہو۔ ان سب چیزوں کے لئے کسی جانور کی قربانی کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ مقاصد تو مینڈھے کی قربانی کے بغیر بھی حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ مسلسل عمل ہی قربانی کے مقصد کو پورا کرتا ہے۔ ایک مینڈھا یا ایک گائے کی قربانی یہ مقصد پورا نہیں کرتی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس جن کو دنبے کی قربانی کی یا مینڈھے کی قربانی کی توفیق نہیں جس سے وہ ظاہری رنگ میں بھی قربانی کا اظہار کر سکیں وہ اپنا وقت (دعوت الی اللہ) کے لئے وقف کریں، پمفلٹ تقسیم کریں، اپنے رابطے بڑھائیں، اپنے ساتھیوں کو (دعوت الی اللہ) کریں، اپنے کام کاج کی جگہ پر بھی اور اپنے رویوں سے، اپنے نمونوں سے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کریں۔ تو مسلسل عمل اور نیکیوں پر قائم ہونا یہی ایک قربانی ہے۔ (دین حق) کی خوبصورت تعلیم کا دنیا پر اظہار کریں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سے احمدی ہیں جو مسلسل قربانی دے رہے ہیں۔ جان کی قربانی کی ضرورت پڑتی ہے تو جان بھی قربان کر رہے ہیں۔ آپ میں سے بھی جو اب یہاں آئے ہیں بعض کے عزیزوں نے ایسی قربانیاں دی ہیں۔ اور پاکستان میں تو احمدی جان ہتھیلی پر رکھ کر اس جان کی قربانی کیلئے ہر وقت تیار ہیں اور کرتے ہیں اور کرتے چلے جا رہے ہیں۔ پاکستان میں یہ سلسلہ جاری ہے۔ یقیناً یہ قربانیاں بھی ایک دن رنگ لائیں گی انشاء اللہ تعالیٰ اور دشمن دنیا میں بھی اپنا دردناک انجام ضرور اور ضرور انشاء اللہ تعالیٰ دیکھے گا۔ لیکن بہرحال ایک مومن سے یہی توقع کی جاتی ہے کہ وہ ان قربانیوں کے لئے تیار رہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اسی طرح جیسا کہ میں نے کہا حقوق العباد کی ادائیگی بھی قربانی کا رنگ رکھتی ہے۔ ہم میں سے بہت سے ہیں جو اپنے آپ کو تکلیف میں ڈال کر یہ حقوق ادا کرتے ہیں۔ لیکن وہ بھی ہیں جو دوسروں کے جائز حقوق بھی غصب کر رہے ہیں۔ وہ لاکھ قربانیاں کرتے رہیں، لاکھ نمازیں پڑھتے رہیں، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اُسے تمہاری قربانیوں اور عبادتوں کی کوڑی کی بھی پرواہ نہیں ہے۔ ہاں اگر کسی بھی رنگ میں غریبوں کی خدمت ہے، حقوق کی ادائیگی ہے، بھائیوں کے ساتھ حسنِ سلوک ہے، ایک دوسرے کو معاف کرنے کی عادت ہے، اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر یہ سارے کام ہو رہے ہیں تو پھر ان حقوق کی ادائیگی بھی عبادتیں بن جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں قبولیت کا درجہ پا کر انسان

کو اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والی بن جاتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ سب حاجتوں سے پاک ہے۔ نہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے۔ اُسے کسی گوشت کی ضرورت نہیں۔ نہ ہی اُسے لاکھوں جانوروں کے خون بہانے کی کوئی ضرورت ہے یا اُس سے کوئی فائدہ پہنچتا ہے۔ اور نہ یہ خدا تعالیٰ کے نام پر خون بہانا کسی انسان کو فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ اُس نے بندوں پر احسان کرتے ہوئے یہ بتایا ہے کہ ہمیشہ کے انعامات کے وارث بننے کے لئے اپنی عیدوں کو دائمی کرنے کے لئے اپنے مقصدِ پیدائش کو پہچاننے کا احساس پیدا کرو اور حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ دو۔ اس لئے بعض ظاہری قربانیاں بھی رکھی ہیں۔ اپنی گردنوں کو خدا تعالیٰ کے آگے قرآنِ شریف میں بیان فرمودہ حکم کے مطابق جھکا دو۔ اپنے عملوں کو خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بناؤ۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’قانون قدرت قدیم سے ایسا ہی ہے کہ یہ سب کچھ معرفتِ کاملہ کے بعد ملتا ہے اور خوف اور محبت اور قدر دانی کی جڑ معرفت کاملہ ہے۔ پس جس کو معرفت کاملہ دی گئی اُس کو خوف اور محبت بھی کامل دی گئی۔ اور جس کو خوف اور محبت کامل دی گئی اُس کو ہر ایک گناہ سے جو بے باکی سے پیدا ہوتا ہے، نجات دی گئی۔‘‘

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس یہ معرفت حاصل کرنے کی کوشش کرو۔ اسی سے اللہ تعالیٰ کا خوف بھی پیدا ہوگا اور محبت بھی پیدا ہوگی کیونکہ یہی چیزیں ہیں جو بے باکی سے بچاتی ہیں۔ انسان بہت سارے گناہ کرتا ہے۔ بغیر سوچے سمجھے کر رہا ہوتا ہے اور دل میں یہ خیال نہیں ہوتا کہ خدا تعالیٰ ہر وقت مجھے دیکھ رہا ہے۔

فرماتے ہیں:

’’پس ہم اس نجات کے لئے نہ کسی خون کے محتاج ہیں اور نہ کسی صلیب کے حاجت مند اور نہ کسی کفارہ کی ہمیں ضرورت ہے۔ بلکہ ہم صرف ایک قربانی کے محتاج ہیں جو اپنے نفس کی قربانی ہے جس کی ضرورت کو ہماری فطرت محسوس کر رہی ہے۔ ایسی قربانی کا دوسرے لفظوں میں نام اسلام ہے۔ اسلام کے معنی ہیں ’’ذبح ہونے کے لئے گردن آگے رکھ دینا‘‘ یعنی کامل رضا کے ساتھ اپنی روح کو خدا کے آستانے پر رکھ دینا۔ یہ پیارا نام شریعت کی روح اور تمام احکام کی جان ہے۔ ذبح ہونے کیلئے اپنی دلی خوشی اور رضا سے گردن آگے رکھ دینا کامل محبت اور کامل عشق کو چاہتا ہے اور کامل محبت کامل معرفت کو چاہتی ہے۔ پس (دین حق) کا لفظ اسی بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ حقیقی قربانی کے لئے کامل معرفت اور کامل محبت کی ضرورت ہے نہ کسی اور چیز کی ضرورت۔ اسی کی طرف خدا تعالیٰ قرآن شریف میں اشارہ فرماتا ہے۔ (۔) یعنی تمہاری قربانیوں کے نہ تو گوشت میرے تک پہنچ سکتے ہیں اور نہ خون، بلکہ صرف یہ قربانی میرے تک پہنچتی ہے کہ تم مجھ سے ڈرو اور میرے لئے تقویٰ اختیار کرو‘‘۔ (لیکچر لاہور)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے یہ تقویٰ ہی اپنے اندر پیدا کیا تھا جس کا بیان حضرت مسیح موعود فرما رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے انہوں نے سمعنا و اطعنا کا کامل نمونہ دکھایا تھا۔ کامل معرفت اُنہیں حاصل ہوئی تھی اور پھر اس وجہ سے انہوں نے کامل عشق کے نمونے دکھائے۔ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول سے کامل محبت کی وجہ سے وہ شراب کے نشہ پر بھی غالب آ گئے۔ یہ محبت شراب کے نشہ پر غالب آ گئی اور انہوں نے پہلے شراب کے مٹکے توڑے اور پھر پتا کیا کہ یہ حکم اُن کے لئے ہے یا دوسروں کے لئے یا اس حکم کی حقیقت کیا ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس اس روح کی تلاش کی ضرورت ہے اور جب یہ روح پیدا ہوگی تو یہ قربانیوں کے معراج کا حامل بنا کر خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا بنا دے گی۔ عید قربان کی روح دل میں یہ بات پھر اجاگر کرتی ہے، اللہ تعالیٰ کا پیارا بناتی ہے۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ یہ مقام ہر وقت اس بات کو سامنے رکھے بغیر نہیں مل سکتا کہ خدا تعالیٰ میرے ہر قول و فعل کو دیکھ رہا ہے۔ ہر عمل اگر اس سوچ کے ساتھ ہے اور اللہ تعالیٰ کی خاطر ہے اور اللہ تعالیٰ کا خوف ہے کہ وہ میرے ہر کام کو دیکھ رہا ہے تو ہر دن ہی قربانی کے ثواب سے نوازنے والا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ کے خوف اور محبت کی معرفت کی تلاش کریں۔ وہ حقیقی عید منانے کی کوشش کریں جو ہم پر جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کرنے کے عہد کی حقیقت واضح کرے۔ ہماری ہر عید اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہو۔ اگر یہ سوچ ہو جائے تو پھر یہ عید سال کے بعد نہیں آئے گی۔ صرف جانوروں کی گردنوں پر چھریاں پھیرنے کی خوشی کے اظہار کے لئے نہیں ہوگی، صرف اس بات کے اظہار کے لئے نہیں ہوگی کہ میرے جانور سے اتنے کلو گوشت نکلا ہے بلکہ وہ حقیقی عید ہوگی جو ان سب ظاہری اظہاروں سے بالا ہیں۔ وہ عید ہوگی جو ہر روز آئے گی اور انشاء اللہ تعالیٰ ہر دن جو ہم پر چڑھے گا خدا تعالیٰ کی رضا کو لئے ہوئے چڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم یہ حقیقی عید منانے والے ہوں اور بار بار اللہ تعالیٰ کے انعامات کے وارث بنتے چلے جانے والے ہوں اور یہ انعامات ہم پر ہی ختم نہ ہو جائیں بلکہ ہماری نسلیں تا قیامت اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کوشش کرتی چلی جانے والی ہوں۔ اُس کے فضلوں کو حاصل کرتی چلی جانے والی ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کو حاصل کرتی چلی جانے والی ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے انعامات سے حصہ لیتی چلی جانے والی ہوں۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اب خطبہ ثانیہ کے بعد دعا ہوگی۔ دعا میں اُن سب شہداء کے درجات کی بلندی کے لئے بھی دعا کریں۔ اُن کے عزیزوں کے لئے بھی دعا کریں اللہ تعالیٰ اُن کو بھی صبر اور استقامت عطا فرمائے۔ پاکستان کے علاوہ بھی دنیا کی مختلف جگہوں پر اس وقت ہمارے جو اسیران ہیں اُن کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ اُن کی جلد رہائی کے سامان پیدا فرمائے۔ احمدی ہونے کی وجہ سے جو ہم پر جھوٹے مقدمے قائم کئے گئے ہیں اللہ تعالیٰ اُن سے بریت کے سامان پیدا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مالی قربانیاں پیش کرنے والے ہیں، اُن کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ اُن کو جزا دے، اُن کے اموال و نفوس میں برکت دے۔ کسی بھی رنگ میں قربانیاں دینے والے ہیں اللہ تعالیٰ اُن سب کی قربانیوں کو قبول فرمائے۔ دنیا میں جو واقفینِ زندگی ہیں اور خاص طور پر اُن علاقوں میں جہاں مخالفت کی آندھیاں چل رہی ہیں، ڈٹے ہوئے ہیں اور اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں اُن کے لئے دعا کریں۔ پاکستان کی جماعت کے لئے بہت دعا کریں۔ جیسا کہ کئی دفعہ پہلے بھی کہہ چکا ہوں وہاں حالات بد سے بدتر ہو رہے ہیں لیکن کسی نہ کسی انتہا پر پہنچ کر پھر اللہ تعالیٰ کی پکڑ کے سامان بھی ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جلد وہ سامان پیدا فرمائے۔ صرف پاکستان ہی نہیں دنیا کے اور ملک بھی ہیں جہاں مخالفت ہے۔ انڈونیشیا ہے، وہاں بھی بعض علاقوں میں بہت زیادہ مخالفت ہے۔ بعض لوگ احمدی ہونے کی وجہ سے عرصے سے بے گھر ہیں، اُن کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اُن کے سکون کے سامان پیدا فرمائے۔ ہر اُس جگہ پر جہاں جماعت کی مخالفت ہے، وہاں کے احمدی پریشان ہیں، اُن کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اُن سب کی پریشانیاں دور فرمائے اور اس کے ساتھ ہی آپ سب کو بھی اور ایم ٹی اے کی وساطت سے ساری دنیا کے احمدیوں کو عید مبارک بھی ہو۔ اللہ تعالیٰ یہ عید ہمارے لئے بے انتہا برکتوں کے سامان لے کر آئے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الذکر کی بالائی منزل پر تشریف لے گئے اور وہاں پر موجود احباب کو السلام علیکم کہا۔ اس کے بعد خواتین کے ہال اور مارکیز میں تشریف لے گئے اور السلام علیکم کہا، خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔

ایم ٹی اے سٹوڈیو میں

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ MTA کے سٹوڈیو میں تشریف لے آئے اور پروگرام کے بارہ میں دریافت فرمایا ابھی عید کے خطبہ کے بعد حضور انور کا یہ مختصر وزٹ بھی Live نشر ہو رہا تھا۔

اپنی رہائش گاہ پر جانے سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مکرم امیر صاحب آسٹریلیا، نائب امراء، قافلہ کے ممبران، صدر خدام الاحمدیہ اور ڈیوٹی پر موجود خدام کو شرف مصافحہ سے نوازا اور خدا حافظ کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سڈنی کی جماعت کے علاوہ دوسری جماعتوں برسبن، میلبورن اور ایڈیلیڈ وغیرہ سے بھی بعض احباب بڑے لمبے سفر طے کر کے حضور انور کی اقتداء میں نماز عید پڑھنے کے لئے سڈنی پہنچے تھے۔ اڑھائی ہزار سے زائد احباب نے اپنے آقا کی اقتداء میں نماز عید ادا کی اور سوائے چند ایک کے باقی سب کی حضور انور کی اقتداء میں ادا کی جانے والی یہ پہلی نماز عید تھی۔ ہر ایک اپنی اس سعادت پر خوش تھا اور لوگ اس بات کا اظہار کرتے تھے کہ آج تو ہماری کئی عیدیں اکٹھی ہو گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس عید کو ہم سب کے لئے دائمی برکتوں کا موجب بنا دے۔ آمین

ایک بجکر تیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الھدیٰ میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی قیامگاہ پر تشریف لے گئے۔

گیسٹ ہاؤس کا سنگ بنیاد

آج پروگرام کے مطابق گیسٹ ہاؤس کے سنگ بنیاد کی تقریب تھی۔ یہ گیسٹ ہاؤس دو منازل پر مشتمل ہے اور بیت الھدیٰ کے بیرونی احاطہ کے ایک حصہ میں تعمیر کیا جا رہا ہے۔

چھ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس تقریب کے لئے تشریف لائے۔ احباب جماعت مرد و خواتین پہلے سے ہی بڑی

تعداد میں جمع تھے۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم امتیاز احمد صاحب مربی سلسلہ آسٹریلیا نے کی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پہلی اینٹ نصب فرمائی۔ بعدازاں حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے دوسری اینٹ رکھی۔ اس کے بعد علی الترتیب درج ذیل احباب کو ایک ایک اینٹ رکھنے کی سعادت عطا ہوئی۔

مکرم محمود احمد صاحب امیر و مشنری انچارج آسٹریلیا، عبدالماجد طاہر (ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن) منیر احمد جاوید صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری)، مبارک احمد ظفر صاحب (ایڈیشنل وکیل المال لندن)، چوہدری خالد سیف اللہ خان صاحب (نائب امیر جماعت آسٹریلیا)، ناصر محمود کاہلوں صاحب (نائب امیر جماعت آسٹریلیا)، عزیز دین صاحب (آسٹریلیا کی پہلی مجلس عاملہ کے ممبر)، رانا محمد امجد خان صاحب (آسٹریلیا کی پہلی مجلس عاملہ کے ممبر)، محمد امجد خان صاحب (صدر مجلس انصاراللہ)، مسز انجم خان صاحبہ صدر لجنہ آسٹریلیا، اعجاز احمد رانا صاحب (صدر مجلس خدام الاحمدیہ)، مکرم یوسف عباسی صاحب (صدر مجلس قضا بورڈ)، اظہر ریحان خان صاحب (پریذیڈنٹ احمدیہ آرکیٹیکٹ ایسوسی ایشن) محمد سرور شاہ صاحب (نیشنل سیکرٹری ضیافت)، فیروز علی شاہ صاحب نیشنل سیکرٹری جائیداد، محمد عثمان خان صاحب (نیشنل سیکرٹری مال)، محمد خلیل شیخ صاحب (نیشنل جنرل سیکرٹری)

دو واقفین نو بچوں عزیزم عبدل احمد اور عزیزہ Maheen اشفاق کو بھی ایک ایک اینٹ رکھنے کی سعادت ملی۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

بعدازاں حضور انور نے اس گیسٹ ہاؤس کی تعمیر کے تعلق میں نقشہ جات ملاحظہ فرمائے اور ساتھ ساتھ مختلف امور دریافت فرمائے۔ یہ وسیع و عریض گیسٹ ہاؤس دو منازل پر مشتمل ہے اور اس کی تعمیراتی ٹیم نوجوان احمدی انجینئرز اور آرکیٹیکٹس پر مشتمل ہے۔

اس تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے عزیزم سید صبیح احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر تاثیر مجتبیٰ صاحب (واقف زندگی) کے گھر تشریف لے گئے اور آٹھ بجے واپس تشریف لے آئے۔

بعدازاں حضور انور نے مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

17 / اکتوبر 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجکر دس منٹ پر بیت میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مختلف ممالک سے موصول ہونے والی دفتری ڈاک، فیکسز، اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور اپنے دست مبارک سے ہدایات سے نوازا اور حضور انور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈیڑھ بجے بیت میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے۔

نیشنل ٹی وی کو حضور انور کا انٹرویو

آسٹریلیا کے نیشنل ABC (Nesw Line) T.V کے نمائندے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لینے کے لئے پہلے سے ہی حضور انور کی آمد کے منتظر تھے۔

NewsLine آسٹریلیا کے ٹیلیویژن کا ایک بڑا مشہور اور غیر معمولی اہمیت کا حامل پروگرام ہے۔ اس پروگرام کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ یہ پروگرام دنیا کے 46 ممالک میں نشر ہوتا ہے اور دنیا کے مختلف ممالک کے صدران مملکت اور وزرائے اعظم جب آسٹریلیا کا وزٹ کرتے ہیں تو ان کے انٹرویوز اس پروگرام میں نشر ہوتے ہیں اور یہ پروگرام دنیا بھر میں دیکھا جاتا ہے اور اس کو بڑی اہمیت دی جاتی ہے۔

چھ بجکر پانچ منٹ پر انٹرویو شروع ہوا۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ حضور انور کے آسٹریلیا میں آنے کا مقصد کیا ہے؟ اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:۔ میں جس ملک میں بھی آتا ہوں، میرا آنے کا بڑا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اپنی کمیونٹی کے لوگوں کے سے ملوں اور ان کے مسائل سنوں اور ان کے حالات کا جائزہ لوں اور ان کی رہنمائی کروں۔ پھر اپنے خطبات اور خطابات کے ذریعہ ان کا روحانی معیار بلند کروں اور ان کو نیکیوں کے قیام کی طرف توجہ دلاؤں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:

آسٹریلیا میں ہماری کمیونٹی زیادہ بڑی نہیں ہے تعداد چار ہزار سے زائد ہے اور مسلسل بڑھ رہے ہیں۔ یہاں آنے والے زیادہ تر پاکستان سے ہیں اور انہوں نے پاکستان سے اس لئے ہجرت کی ہے کہ وہاں انہیں ظلموں کا نشانہ بنایا جا رہا ہے اور اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہیں، تمام سول حقوق سے محروم ہیں۔ اس وجہ سے یہ لوگ باہر نکل رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا:۔ دوسری قوموں سے بھی یہاں احمدی احباب آئے ہیں لیکن پاکستان سے آنے والوں کی تعداد کافی زیادہ ہے۔

جرنلسٹ کے اس سوال کے جواب میں کہ آپ میں اور دوسرے (۔) میں کیا فرق ہے اور کیا اختلاف ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تفصیل سے جواب عطا فرمایا۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ 1974ء میں ہمیں پاکستانی گورنمنٹ نے ''فار دی پرپز آف لاء اینڈ کانسٹی ٹیوشن (For the Purpose of Law and Constitution) غیر مسلم قرار دیا۔ جبکہ دنیا کی کوئی پولیٹیکل پارٹی، کوئی حکومت کسی کے مذہب کے بارہ میں فیصلہ نہیں کر سکتی۔ ہر انسان اپنے مذہب کا فیصلہ کرنے میں آزاد ہے کہ اس کا کون سا مذہب ہے اور کون سا عقیدہ ہے۔

انڈونیشیا میں جماعت کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ انڈونیشین حکومت تو کسی کے مذہب میں دخل نہیں دیتی۔ لیکن ہر حکومت کا یہ بھی فرض ہے کہ اپنے ملک کے شہریوں کو خواہ ان کا تعلق کسی بھی مذہب، فرقہ سے ہو، تحفظ فراہم کرے اور ہر ایک کے ساتھ انصاف اور عدل کا سلوک کرے اور سب کے حقوق ادا کرنے کے لئے ایک ہی پیمانہ ہو۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا۔ ہر جگہ امن کے قیام کی کوشش کرتے ہیں۔ انٹر فیتھ ڈائیلاگ کے ذریعہ معاشرہ میں امن کے قیام کی کوشش کرتے ہیں۔ ہمارا ماٹو ''محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں۔'' (Love for All Hatred For None) ہے۔ ہم ہر جگہ خواہ ریلیجیئس گروپس ہوں یا پولیٹیکل گروپس ہوں یا کوئی آرگنائزیشن ہو، عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور پسند کیا جاتا ہے اور ہر ایک ہمیں قبول کرتا ہے کیونکہ ہم پُرامن لوگ ہیں اور معاشرہ میں، ہر جگہ امن، رواداری، ہم آہنگی اور بھائی چارہ، اخوت محبت کے قیام کے لئے کوشش کرتے ہیں۔

سیریا کے موجودہ حالات کے حوالہ سے سوال پر حضور انور نے فرمایا۔ دونوں پارٹیز، حکومت اور مخالف فریق اپنے پرابلم اور معاملات حل کرنے میں افہام و تفہیم سے کام لیں، امن اور رواداری اور مہذبانہ طریق اختیار کریں۔ اگر پہلے ہی حکومت کی طرف سے رعایا کے حقوق ادا ہو رہے ہوتے تو پھر عوام کی طرف سے یہ مسائل نہ اٹھتے۔

اگر وہاں عوام کو، رعایا کو ان کے حقوق نہیں دیئے جا رہے اور حقوق سے محروم رکھا جا رہا ہے تو پھر ہمسایہ مسلمان ممالک کا کام ہے کہ وہ مدد کریں اور لوگوں کو ان کے حقوق دلوائیں اور امن کے قیام کی کوشش کریں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ انڈونیشیا میں ایسا کوئی قانون نہیں ہے جو ہمیں اپنے حقوق سے روکتا ہو۔ لیکن بعض علاقوں میں مقامی حکومتی انتظامیہ کی طرف سے بعض ایسے حالات پیدا کئے گئے ہیں جو ہمیں فرائض کی بجا آوری میں روکتے ہیں اور ہمارے حقوق میں روک بنتے ہیں۔ لیکن پاکستان کی صورتحال اس سے بالکل مختلف ہے وہ حکومت کی طرف سے قانون بنا کر ہمارے حقوق سلب کئے گئے ہیں اور ہم (دین) کی حقیقی تعلیم پر عمل نہیں کر سکتے۔ آزادانہ اپنے مذہب (دین) کی پریکٹس نہیں کر سکتے لیکن ہم ایمان رکھتے ہیں کہ وقت آئے گا کہ ہم ساری دنیا میں آزادنہ طور پر کام کر سکیں گے۔

انٹرویو کا یہ پروگرام چھ بج کر 25 منٹ پر ختم ہوا۔ بعدازاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

فیملی ملاقاتیں

آج شام کے اس سیشن میں 39 فیملیز کے 158 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ملاقات کرنے والوں میں سڈنی (Sydney) کی دو جماعتوں Mount اور Black Town سے آنے والی فیملیز کے علاوہ اسلام آباد (پاکستان) سے آنے والی ایک فیملی نے بھی شرف ملاقات پایا۔

ان سبھی احباب نے اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا اور ہر ایک نے اپنے حق میں دعائیں لیں۔ بیماروں نے اپنی کامل صحت کیلئے دعائیں لیں اور مسائل اور تکالیف اور پریشانیوں میں گھرے ہوئے لوگوں نے ان امور سے نجات پانے کے لئے دعائیں حاصل کیں۔ طلباء اور طالبات نے اپنے امتحانوں اور تعلیم میں اعلیٰ کامیابی کے حصول کیلئے پیارے آقا سے دعائیں پائیں۔ غرض ہر کوئی بے انتہاء فیض اور برکتیں حاصل کرتے ہوئے باہر آیا۔

حضور انور نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں نے اپنے پیارے آقا سے چاکلیٹ حاصل کیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر 40 منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور نے ''بیت الہدیٰ'' تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرم عبدالعزیز بھٹی صاحب معلم سلسلہ چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ کے 13 بچوں حماد احمد ابن مکرم خلیل احمد شاہد صاحب، کاشان احمد ابن مکرم حمید احمد صاحب، شہروز احمد ابن مکرم حمید احمد صاحب، طاہر مقصود ابن مکرم ساجد مقصود صاحب، نعمان احمد ابن مکرم داؤد احمد صاحب، عطاء الحی ابن مکرم چوہدری غضنفر صاحب، رمیز احمد ابن مکرم نصیر احمد صاحب، کاشف محمود مغل ابن مکرم آصف محمود مغل صاحب، عمر احمد ابن مکرم برکت علی صاحب، شاہ زیب احمد ابن مکرم نذیر احمد صاحب، اسد محمود ابن مکرم نذیر احمد صاحب، امۃ الباقی بنت مکرم عبدالعزیز بھٹی صاحب اور سلمیٰ اللہ رکھا بنت مکرم اللہ رکھا صاحب نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 11/اکتوبر 2013ء کو بعد نماز مغرب وعشاء جماعت احمدیہ چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ نے تعلیم القرآن کے حوالے سے ایک تربیتی اجلاس کرنے کی توفیق پائی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم محمد مسعود الحسن گھلو صاحب انسپکٹر تربیت ارشاد وقف جدید نے ان بچوں سے قرآن کریم کے مختلف حصص سنے، قرآن کریم کے فضائل وبرکات کے موضوع پر تقریر کی، انعامات تقسیم کئے اور دعا کرائی۔ بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کے حصہ میں آئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت کرنے، اس کی تعلیمات کو سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

۞ مکرم نقش احمد صاحب صدر جماعت غازی اندرون ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

جماعت غازی اندرون سے تقریباً 5 کلومیٹر دور مقام وزیرا ورکاں کے دو بچوں حماد احمد ابن مکرم خلیل احمد ناز صاحب اور فرقان احمد ابن مکرم شکیل احمد صاحب نے معلمین وقف جدید کے ذریعے جاری کلاسز سے مستفید ہوتے ہوئے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 30/اکتوبر 2013ء کو بعد نماز عصر وزیرا ورکاں میں تقریب آمین ہوئی۔ جس میں مکرم حافظ محمد اکرم بھٹی صاحب انسپکٹر تربیت نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو قرآن پڑھنے، پڑھانے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

تقریب آمین

۞ مکرم چوہدری معراج الحق صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے پوتے اسد احمد ابن مکرم طارق احمد محمود صاحب نے خدا تعالیٰ کے فضل سے چار سال چار ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے بچے کی تقریب آمین مورخہ 19/اکتوبر 2013ء کو گھر پر ہوئی جس میں مکرم شیخ سجاد احمد خالد صاحب مربی سلسلہ نے بچہ سے قرآن کریم سنا اور دعا کرائی۔ عزیزم مکرم محمد سرور صاحب بھٹی آف پنڈی بھٹیاں کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، خادم دین، قرآن کریم کے معارف کو سمجھنے والا اور اس پر عمل کرنے والا بنائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم ثمر احمد صاحب ٹاؤن شپ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم منتظر احمد صاحب مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بیٹی کا نام قدسیہ احمد عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم منیر الدین شمس صاحب صدر حلقہ ٹاؤن شپ کی پوتی، مکرم مسعود احمد طاہر صاحب نائب صدر حلقہ ٹاؤن شپ کی نواسی، والد کی طرف سے مکرم چوہدری شمس الدین صاحب مرحوم سابق صدر ٹاؤن شپ لاہور اور والدہ کی طرف سے مکرم چوہدری علی احمد صاحب مرحوم سابق صدر آف رسول کالج کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے نیک، صالحہ، خادمہ دین اور خلافت احمدیہ کا حقیقی رنگ میں مطیع ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

۞ مکرم محمد سہیل نوید صاحب ولد مکرم شیخ محمد اکرام صاحب نوید شاپنگ سنٹر گولبازار ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم سے خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم رضا رحمٰن صاحب بیچلرز ان سیکیورٹی مینجمنٹ مقیم فن لینڈ اور محترمہ سعدیہ رضا صاحبہ بنت مکرم شیخ محمود محمد صاحب آف کراچی کو مورخہ 8/اکتوبر 2013ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ ازراہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے نائرہ رحمٰن نام عطا فرمایا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو اپنے ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک، ہر لحاظ سے دینی اور دنیوی معیارات میں باکمال نیز وقف نو کی بابرکت تحریک کی روح کو سمجھنے والی اور آخری دم تک نبھانے والی بنائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم چوہدری شمس الحق راما صاحب ولد مکرم عطاء الحق راما صاحب مرحوم دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو سانس کی تکلیف ہے اور کمزوری بہت زیادہ ہے علاج کروا رہا ہوں مگر ابھی کچھ آرام نہیں آ رہا۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم مرزا لطف الرحمٰن صاحب
ترکہ مکرمہ بشریٰ خالدہ صاحبہ)

۞ مکرم مرزا لطف الرحمٰن صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کی اہلیہ محترمہ بشریٰ خالدہ صاحبہ وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 7 بلاک نمبر 4 محلّہ دارالصدر برقبہ 2 کنال میں سے 15 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہذا یہ حصہ مکرمہ عذرا بصیر صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء:

1۔ مکرم مرزا لطف الرحمٰن صاحب، خاوند
2۔ مکرم منیر احمد صاحب، بھائی
3۔ مکرم رشید احمد صاحب، بھائی
4۔ مکرمہ ثمینہ الیاس صاحبہ، بہن
5۔ مکرمہ عذرا بصیر صاحبہ، بہن

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم مبشر محمود صاحب ترکہ
مکرم ریاض احمد صاحب)

۞ مکرم مبشر محمود صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم ریاض احمد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 8 بلاک نمبر 16 محلّہ دارالیمن برقبہ 1 کنال میں سے 5 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہذا یہ قطعہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء:

1۔ مکرمہ بشریٰ صدیقہ صاحبہ، بیوہ
2۔ مکرم ناصر محمود صاحب، بیٹا
3۔ مکرمہ وجیہہ ناظر صاحبہ، بیٹی
4۔ مکرم مظفر محمود صاحب، بیٹا
5۔ مکرمہ مدیحہ پرویز صاحبہ، بیٹی
6۔ مکرمہ فریحہ شریف صاحبہ، بیٹی
7۔ مکرم مبشر محمود صاحب، بیٹا

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم مسعود احمد صاحب ترکہ
مکرم محمود احمد بشیر صاحب)

۞ مکرم مسعود احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محمود احمد بشیر صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 17 بلاک نمبر 20 محلّہ دارالنصر برقبہ 10 مرلہ میں سے 6 مرلہ 182 فٹ اور قطعہ نمبر 23 بلاک نمبر 2 محلّہ دارالنصر برقبہ 1 کنال میں سے 10 مرلے بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہیں۔ لہٰذا قطعہ نمبر 17/20 محلّہ دارالنصر برقبہ 10 مرلہ میں سے 6 مرلہ 182 مربع فٹ خاکسار کے نام نیز قطعہ نمبر 23/2 محلّہ دارالنصر برقبہ 1 کنال میں سے 10 مرلے مکرم مقصود احمد ثاقب صاحب کے نام منتقل کر دئے جائیں۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء:

1۔ مکرم مسعود احمد صاحب۔ بیٹا
2۔ مکرم مقصود احمد ثاقب صاحب۔ بیٹا
3۔ مکرمہ شمس النساء صاحبہ۔ بیٹی
4۔ مکرمہ زیب النساء صاحبہ۔ بیٹی
5۔ مکرمہ قمر النساء صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

زم زم کا مقدس چشمہ

آب زم زم وہ چشمہ ہے جسے خداوند کریم نے اپنی رحمت اور حکمت سے سرزمین عرب کے گرم اور تپتے ریگزاروں میں خشک پتھروں کے درمیان تقریباً چار ہزار سال قبل حضرت اسماعیلؑ کی تشنہ لبی کو دور کرنے کے لئے جاری کیا تھا۔ یہ چشمہ مکہ معظّمہ میں ہے۔ زم زم کے لغوی معنوں میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ چند ارباب دانش کے نزدیک اس کا مطلب ''ٹھہر جا ٹھہر جا'' اور کچھ ماہرین لسانیات کے نزدیک یہ عربی لفظ زمزمہ سے نکلا ہے جس کا مطلب ''چھوٹے چھوٹے گھونٹ میں میں پانی پینا یا چلو سے پانی پینا ہے۔''

جب حکم خداوندی سے زم زم کا چشمہ جاری ہوا تو حضرت ہاجرہؑ پانی مشکیزہ میں بھرنے لگیں اور جیسے جیسے وہ پانی بھرتی گئیں پانی ابل ابل کر اوپر آتا رہا۔ نبی کریمؐ سے روایت ہے کہ اگر حضرت ہاجرہ زم زم کو اسی حالت پر چھوڑ دیتیں (یعنی چاروں طرف مٹی ڈال کر اسے گھیر نہ لیتیں) تو زم زم بہتا ہوا ایک بہت بڑا چشمہ ہوتا۔ اس طرح ہاجرہؑ پانی پینے لگیں اور اپنے بچے کو دودھ پلانے لگیں۔

اسی مقام پر بعدازاں حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ نے خانہ کعبہ کی تعمیر فرمائی۔ خانہ کعبہ کی تعمیر کے بعد اہل فارس (ایرانی) بھی ادھر آئے۔ ایران کا بادشاہ ساسان بن بابق جو ساسانی خاندان کا بانی تھا۔ 226 قبل مسیح میں اس چشمے کی زیارت کو آیا۔ اسلام سے پہلے ایرانی بھی اس کنوئیں سے برکت حاصل کرنے کیلئے آتے تھے۔ اس کا تذکرہ قدیم پارسی شاعری میں ملتا ہے۔

جب بنو جرہم مکہ سے جانے لگے تو انہوں نے قریش کے مشہور بتوں ''اسات'' اور ''نا ملہ'' کے درمیان چشمے کو بند کر دیا۔ پھر حوادث زمانہ سے یہ چشمہ دب گیا۔ سینکڑوں سال بعد حضور اکرمؐ کے دادا حضرت عبدالمطلب کو خواب میں کنواں کھودنے کا حکم ہوا۔ انہوں نے اپنے بیٹے حارث کی مدد سے کنواں کھودا تو وہاں سے پانی برآمد ہوا۔ اس وقت سے وقتاً فوقتاً پانی خشک یا کم ہو جانے کی وجہ سے اس کی گہرائی میں اضافہ ہوتا رہا اور یہ لاکھوں آدمیوں کے لئے پانی مہیا کرتا رہا۔

موجودہ عمارت جس میں زم زم کا کنواں واقع ہے۔ 1661ء میں عثمانی ترکوں کے عہد میں تعمیر کی گئی تھی۔ یہ کنواں کعبے سے جنوب مشرق کی طرف 33 گز کے فاصلے پر حجر اسود کی دیوار کے بالمقابل واقع ہے اور 140 فٹ گہرا ہے۔ کنوئیں سے پانی نکالنے کیلئے ٹیوب ویل لگے ہیں۔

آب زم زم کی مقدار کا کوئی حتمی اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ اس سلسلہ میں پہلی کوشش 1391ھ سعودی وزارت زراعت نے کی۔ ایک ماہر نے اپنی رپورٹ میں یہ لکھا کہ اس چشمہ سے ایک منٹ میں 164 سے لے کر 217 گیلن پانی پھوٹتا ہے۔ بین الاقوامی کمپنیوں نے اندازہ لگایا کہ ایک گھنٹہ میں 60 میٹرک پانی نکلتا ہے۔ سب سے آخری رپورٹ جو اس کے متعلق موصول ہوئی وہ یہ ہے کہ ایک سیکنڈ میں 11 اور 18 لیٹر کے درمیان پانی نکلتا ہے۔ اس بات پر سب ماہرین کا اتفاق ہے کہ چشمہ کا پانی تین پتھروں کے درمیان سے پھوٹتا ہے۔ یہ پتھر کعبہ، صفا اور مروہ کی طرف سے آ رہے ہیں اور زم زم کے کنوئیں پر ملتے ہیں۔

(ماخوذ از عجائبات عالم)

نماز جنازہ

مکرم مجیب احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ آمنہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم مقبول احمد صاحب ذبیح مرحوم نائب ناظر مال آمد مورخہ 7 نومبر 2013ء کو کینیڈا میں وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ مورخہ 14 نومبر کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 9۔نومبر

طلوع فجر	5:07
طلوع آفتاب	6:29
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:15

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

9 نومبر 2013ء

2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 8 نومبر 2013ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
6:05 am	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ 19 مارچ 2004ء
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 8 نومبر 2013ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	اجتماع لجنہ اماء اللہ یوکے 2009ء
2:00 pm	سوال وجواب 15 جون 1996ء
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 8 نومبر 2013ء
6:00 pm	انتخاب سخن Live
8:00 pm	محرم الحرام
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

BETA ®
PIPES
042-5880151-5757238

SAHARA FOR LIFE TRUST UNO CERTIFIED NGO

سہارا ٹیسٹ کیمپ

سہارا لیبارٹریز کی طرف سے مورخہ 9,10,11 نومبر

کو صبح 6 سے شام 6 بجے تک درج ذیل ٹیسٹوں کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔

1- خون کا مکمل معائنہ + شوگر 170+450 = ~~620/=~~ 200/= روپے صرف

2- خون کا مکمل معائنہ + کولیسٹرول + شوگر 170+255+450 = ~~875/=~~ 400/= روپے صرف

3- شوگر کا پچھلے تین ماہ کا ریکارڈ معلوم کریں کہ کم یا زیادہ کس حد تک رہی HbA1C کے ذریعہ معلوم کریں۔
~~1490~~ ~~1100~~ 1100 + خون کا مکمل معائنہ =/450 فری 1100/=

4- شادی شدہ اولاد سے محروم، بھائیوں بہنوں، بیٹیوں کیلئے ٹیسٹ پیکج۔ اللہ تعالیٰ کے فضل ورحم کے ساتھ تشخیص کے بعد علاج سے اولاد کی نعمت سے فیض یاب ہو سکتے ہیں۔ FSH, LH, Prolectin, Estradiol
~~6380~~ ~~4620~~ 3000 خون کا مکمل معائنہ =/450 فری 3000/=

5- اگر آپ اپنے جسم میں کہیں گلٹی، غدود، گلینڈ اور رسولی وغیرہ محسوس کرتے ہیں تو اس کی ابتدائی تحقیق کیلئے فوراً CA-125 ٹیسٹ کے ذریعہ معلوم کریں کہ کہیں خدانخواستہ یہ جان لیوا موذی مرض کینسر کی ابتدا تو نہیں۔
~~3840~~ ~~2750~~ 1700 + خون کا مکمل معائنہ 450 فری 1700/=

6- اگر آپ اعصابی تناؤ، تھکاوٹ، کام میں سست روی ہڈیوں میں تکلیف کا شکار ہیں تو Vit-D لیول کے ذریعہ تسلی کریں کہ کہیں اس کی وجہ اس کی کمی تو نہیں۔
~~2950~~ ~~2420~~ 1800 + خون کا مکمل معائنہ 450 فری 1800/=

7- اگر آپ کو سکن الرجی، فیشل الرجی، میک اپ الرجی، خارش، خارش سے بننے والی سرخی، سوجن، خون کی حدت، خارش سے جسم کا سرخ ہونا، موسمی الرجی، ڈسٹ الرجی کے شکار ہیں تو IgE لیول کے ذریعہ معلوم کریں کہ یہ کس حد تک ہے۔
~~1760~~ ~~1320~~ 850 + کا خون مکمل معائنہ 450 فری 850/=

8- ہیپاٹائٹس B، ہیپاٹائٹس C، (سکریننگ) جگر کا مکمل معائنہ بذریعہ خون، خون کا مکمل معائنہ ~~1650~~ صرف -/1000 روپے

9- تھائیرائڈ فنکشن ٹیسٹ T3,T4,Tsh(TFT) چست زندگی گزارنے کیلئے یہ پتہ لگانا نہایت ضروری ہے کہ T3,T4,Tsh کم ہے یا زیادہ دونوں صورتوں میں علاج کروانا نہایت ضروری اور آسان ہے۔
~~2920~~ ~~2310~~ 1660 + خون کا مکمل معائنہ =/450 فری 1660/= روپے

نوٹ: ٹیسٹ نمبر 1 اور 2 سے مستفید ہونے والے احباب خواتین بچے صبح خالی پیٹ تشریف لائیں۔

روٹین کے تمام ٹیسٹ جدید ترین ٹیکنالوجی Immulite2000 انٹرنیشنل سٹینڈرڈ پر روزانہ کی بنیاد پر پرفارم ہوتے ہیں۔

خون کا مکمل معائنہ Sysemex Sx800(Five PArt) کے ذریعہ

☆ انٹرنیشنل سٹینڈرڈ لیبارٹریز کے مقابلہ میں ریٹ 40% سے 50% تک کم

☆ بیرون شہر سے ڈاکٹر صاحبان کے تجویز کردہ ٹیسٹ بھی پرفارم کئے جاتے ہیں۔

اوقات کار صبح 8:00 بجے تا رات 10:00 بجے تک بروز جمعۃ المبارک 2:30 بجے تا 1:30 بجے وقفہ

Ph:047621299
MOb:03336700829
03337700829

پتہ: نزد فیصل بنک گولبازار ربوہ

Aizaz Academy
Tution Centre
ضرورت برائے لیڈیز ٹیچرز
Required Qualification
B.Sc, M.Sc جلد رابطہ کریں۔
047-6211799,0332-7073005
6/8 Darul Rehmat Gharbi
Beside Maryam Higher
Secondary School

گل احمد اور نشاط کی مکمل ورائٹی
نیز بہترین فینسی ورائٹی کا مرکز
صاحب جی فیبرکس
www.sahibjee.com
ریلوے روڈ ربوہ: +92-47-6212310

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/ طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد 047-6211524 0336-7060580
starjewellers@yahoo.com